22713 ـ خنزير كے چمڑا سے تيار كردہ دستانے پہننا

سوال

ميں ايك ايسى كمپنى ميں ملازم ہوں جہاں ہر وقت ملازمين خنزير كے چمڑا سے تيار كردہ دستانے استعمال كرتے ہيں، ميرے علم كے مطابق خنزير سے حاصل كردہ ہر چيز حرام ہے، اور جب اسے چھوا جائے تو ہاتھ ايك بار مٹى سے اور سات بار پانى سے دھوئے جائينگے، مجھے اس حالت ميں كيا كرنا چاہيے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سوال نمبر (1695) كے جواب ميں بيان ہو چكا ہے كہ خنزير كا چمڑا نجس ہے، اور دباغت دينے سے بھى پاك نہيں ہوتا.

صرف نجاست كو چھونے سے بدن نجس نہيں ہو جاتا، ليكن اگر نجاست يا بدن ميں نمى اور رطوبت ہو تو پھر نجس ہو گا.

شيخ ابن حبرين كہتے ہيں:

خشك كپڑے اور خشك بدن سے خشك نجاست چھو جانے ميں كوئى ضرر و نقصان نہيں.... كيونكہ رطوبت اور نمى كى بنا پر نجاست آگے منتقل ہوتى ہے . اھـ

ديكھيں: فتاوى اسلاميۃ (1 / 194).

اس ليے خنزير كے چمڑا سے تيار كردہ ان دستانوں كو صرف چھونے سے ہى ہاتھ نجس نہيں ہو گا، ليكن اگر ہاتھ يا دستانے پر پانى كى نمى ہو تو نجس ہو جائيگا.

اور اگر خنزير كے چمڑا كو چھونے سے نجاست ـ نمى ہونے كى بنا پر ـ حاصل ہو تو ہاتھ دھونے لازم ہيں، اور اس ميں صرف ايك بار ہى دھونا كافى ہے كيونكہ كتے كى نجاست كے علاوہ كسى اور نجاست كے متعلق سات بار جن ميں ايك بار مٹى بھى شامل ہے سے دھونے كا حكم نہيں ملتا.

ليكن بعض علماء كرام نے كتے پر قياس كرتے ہوئے خنزير سے بھى سات بار جن ميں ايك بار مٹى سے دھونے كو

واجب کہا ہے.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اور یہ قیاس ضعیف ہے؛ کیونکہ قرآن مجید میں خنزیر کا ذکر ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی خنزیر موجود تھا، اور کسی بھی نص میں ثابت نہیں کہ اسے کتے کے ساتھ ملایا گیا ہو، چنانچہ صحیح یہی ہے کہ اس کی نجاست بھی کسی اور نجاست کی طرح ہے، اسے سات بار جن میں ایك بار مٹی سے نہیں دھویا جائیگا "

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 356).

مسلمان شخص کو اپنے بدن اور لباس کی طہارت و پاکیزگی اختیار کرنی چاہیے، اور وہ خنزیر کے چمڑا سے تیار کردہ دستانے استعمال کرنے سے اجتناب کرے، کیونکہ اس میں براہ راست نجاست سے تعلق قائم ہوتا ہے، اور اس کے ہاتھ اور لباس بھی نجس ہونگے، جس کی بنا پر اس کی صحت پر بھی اثر پڑےگا.

لیکن اگر انہیں استعمال کرنے کی ضرورت پیش آ جائے، مثلا ان کے علاوہ کوئی ملے ہی نہ تو پھر انہیں احتیاط کے ساتھ استعمال کرنے کی اجازت ہے، لیکن وہ ہاتھ اور لباس کو نجس ہونے سے بچائے، اور اگر نجاست لگ جائے تو جلدی سے دھو لے تا کہ وہ کسی اور جگہ نہ لگ جائے، یا پھر کہیں وہ دھونا ہی نہ بھول جائے.

اسے دوسری طاہر اور پاکیزہ چمڑے کے دستانے مل جائینگے، جو اسے نجاست کے استعمال سے کافی ہونگے.

ہماری اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنے پسندیدہ اور رضا مندی والے اعمال کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .